عراق کی تباہی مقصود نہیں تو اب تک کی رپورٹوں کے حساب سے ۳ ہزار فضائی و بحری حملے عراق پر کرنے کا کیا جواز ہے ؟ چالیس سے پچاس ہزار ٹن دہکتے ہوئے لوہے اور بارود برسانے کو کیا کہا جائے گا ؟ سلامتی کونسل اور دنیا بھر کے انصاف پسند اس کو کیوں کر درست کہیں گے کویت آزاد کرانے کیلئے عراق کی تباہی و بربادی بش کی ذہنی حرام کاری کا نتیجہ ہے بش کی سنگی اور یہود نوازی نے اس کا رخ عراق کی طاقت ختم کرنے کی طرف موڑا ہے تاکہ مستقبل میں اسرائیل محفوظ رہے اگر محض کویت آزاد کرانا تھا تو حملہ کویت پر ہوتا ۔

جناب نواز شریف کا امن مشن

لوہے اور بارود کی بارش اور امریکی درندوں کی یورش میں وزیر اعظم کا فاختائی سفر یقینا . قابل صد ستائش ہے لیکن " عیدوں پیچھے تھمبا پھوکنا " والی بات ہے یہ سفر اگر جنوری کے پہلے ہفتے میں ہوتا تو بہت بڑی بات تھی مگر اب تو یہ بھی امریکی پالیسی کا حصہ لگتا ہے (اللہ کرے ہماری یہ بات غلط ہو) لیکن اب امن کی بات امریکی وحشی جارج بش کو کہنے کی ہے کیونکہ عراق پر حملہ امریکی جارحیت ہے امریکہ عراق پر بمباری ختم کرے اور عراق کے نقصانات کا ہرجانہ ادا کرے پھر مسلم امہ عراق کو کویت چھوڑنے پر مجبور کرے موجودہ حالت میں عراق کو پسپائی قبول کرانا واضح جانب داری ہے کیونکہ اب براہ راست جنگ ـــ امریکہ و عراق کے مابین ہے سعودی عرب تو مال خرچ کرکے تماشا دیکھ رہا ہے

نورانی اور پی پی پی

" بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا " خلیج کی جنگ نے ہارے ہوؤں کو جیتنے کی راہ دکھائی مگر ہائے حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے نورانی میاں اس تمام سیاسی " حکمت بازی " کے باوجود سعودیہ نہ جاسکیں گے عراق کی حمایت حب علیؓ نہیں بغض معاویہؓ ہے نورانی میاں اپنے معتقدات کے پرچار اور علماء سعودیہ کے معتقدات کے خلاف زبان درازیوں اور قلم رانیوں کے سبب مکہ و مدینہ جانے سے روکے جانے والے ان چند افراد میں سے ایک ہیں جنہیں سعودی حکومت نے اشتہاری قرار دیدیا تھا سعودی حکومت کے اس " جرم " کی سزا عراق کی حمایت میں جلوسوں کی ہاؤ ہو اور غل غپاڑے سے نہیں دیکھاسکتی نورانی میاں کا یہ رویہ واضح کرتا ہے آپ بھی خیر سے پانچویں سوار ہیں جو اپنے سابقہ پانچ سالہ بیانات اور رویوں سے واضح کرچکے ہیں کہ مکہ و مدینہ (زادہما اللہ شرفا۔ و عظما ۔) کو کھلا شہر قرار دیا جائے نورانی و ایرانی " خواہشات بد " کا اشتراک انہیں ابدی محرومیوں کی اتھاہ گہرائی میں گرا دیگا مگر ان کی یہ آرزو پوری ہوتی دکھائی نہیں دیتی ۔ پی پی پی کی درگا دیوی امریکہ سدھاریں اور وہاں جاکر جو دیکھیاں انہوں نے دیا اسکی " سچائی " پر جاوید جبار سینیٹر اور معراج خالد سابق سپیکر دونوں نے تصدیق کردی اور بے نظیر کی اس " بروقت حمایت " پر افسوس ' دکھ اور پریشانی کے اظہار کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ ضمیر کی آواز کو پارٹی ڈسپلن پر قربان نہیں کیا جاسکتا اے کاش پی پی پی کے نفوس ناطقہ ہمیشہ ضمیر کی آواز پر لبیک ہی کہیں معلوم ہوتا ہے کہ ضمیر کی آواز افتخار گیلانی اور فاروق لغاری اینڈ کو کے حصے میں نہیں آئی ورنہ وہ بھی طنبورے کی ہاں میں ہاں نہ ملاتے ۔

آدھی عورت

روزنامہ جنگ ۲۷ جنوری کی خبر ہے کہ پی پی پی کی دیوی بینظیر بھٹو نے واشنگٹن میں کارنیگی انسٹی ٹیوٹ کے دیئے گئے عشائیہ میں اسلامی قوانین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث عدالت میں مرد کی گواہی کے مقابلہ میں عورت کو آدھی حیثیت دی گئی ہے یہ اسی روز نامہ جنگ کی خبر ہے جسے پی پی پی کی دیوی جی نے اپنے اقتدار میں پونے تین کروڑ کے لگ بھگ اشتہارات دیئے اور آدھی عورت کی سرخی بھی جمائی روزنامہ جنگ میں ایک صاحب ہوا کرتے تھے وارث میرانہوں نے ایک کتاب بھی کھیلی تھی " آدھی عورت " خبر بھی ہے اور راوی بھی پالتو ہے لہذا پی پی پی کے پٹھے اڑنے اور پھڑ پھڑانے سے باز رہیں گے مسئلہ یہ ہے کہ کونسی عورت آدھی ہے اور کونسی عورت آدھی رہ جائے گی ظاہر ہے جو عورت بے نظیر کے بنائے گئے نقشہ میں ہے وہی عورت آدھی ہے اسکی واضح وجوہات ہیں کہ اس کے چاہنے والے ایک سے زائد ہوتے ہیں وہ خود کسی ایک کی ہونے کے باوجود کسی کی نہیں ہوتی وہ جسم کی نمائش کرتی ہے وہ مردوں میں گھل مل کر رہنے کو ترجیح دیتی ہے وہ میک اپ کے ذریعے نمود حسن کی نت نئی ترکیبیں ایجاد کر کے مردوں کی توجہات کا مرکز بننا پسند کرتی ہے وہ اپنے کرائے کے حسن کی تعریف سن کر چک چک جاتی ہے وہ سماج میں خود مردار بنتی ہے اور مردوں کو گدھ بنا دیتی ہے وہ ایسا لباس زیب تن کرتی ہے جو اسکے آدھی عورت ہونے کی چغلی کھاتا ہے وہ ہزاروں نگاہوں میں کھیلتی ہے اس کا لباس' اس کا میک اپ' اس کا زیور' اس کا حسن' حتی کہ اسکا جسم بھی لوگوں کا ہو جاتا ہے جو لوگ اسے یہ سب کچھ دیدیں وہ اسکی ہے عورت کی آزادی اور حقوق کی آڑ میں ہذیان بکنے اور لکھنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے جس عورت کے یہ لچھن ہوں وہ آدھی عورت ہے اور بے نظیر دیوی جی ایسی ہی آدھی عورتوں کی آدھی نمائندہ ہے وہ عورت جسے قرآن و حدیث نے ایک خاص رتبہ دیا ہے اور جس کی گواہی محدود کی ہے وہی پوری عورت ہے اور ماڈرن سولائزیشن کی ڈسی ہوئی زہریلی آدھی عورتیں ان پاکباز خواتین کی ہرگز نمائندہ نہیں جس کا اعتقاد محمد و شریعت محمدیہ پر لازوال اور غیر مشکوک ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) وہی عورت پوری اور باکمال عورت ہے بے نظیر' اندرا گاندھی اور تھیچر قسم کی عورتیں منٹو کی کالی شلوار ٹھنڈا گوشت اور کھولدو جیسی آدھی عورتیں ہیں جو عورت کلمہ پڑھنے اور قبول کرنے کے بعد اسمیں ترمیم' تنسیخ اور اضافوں کی بات کرتی ہے وہ عورت سگترے کی قاش اور کیلے کی پھلی ہے جو سیم و زر میں ڈھلی ہے جس کا نہ کوئی وارث نہ ولی ہے

پیر پگاڑا اور سردار عبدالقیوم

پیر صاحب نایافت کی دلدل میں پھنسے ہوئے اور ہارے ہوئے جواریوں کی طرح پیشگوئیوں کے ماہر ہیں لیکن کبھی انہیں ابکائی آتی ہے تو وہ اسلام اور فقہ پر بھی دانت آزماتے ہیں گذشتہ دنوں آپ نے بھاشن داغا کہ " فقہ حنفی متنازعہ ہے " جی تو نہیں چاہتا کہ حضرت پیر صاحب کی ان بیانیہ شوخیوں پر گرفت کریں مگر بعض باتیں بہت ہی غلط اور حد سے متجاوز ہوتی ہیں پیر صاحب کی اس بات کا جواب تو یہ ہے کہ پیر صاحب کی باتیں بھی انہی کی طرح ہیں یعنی دین کے کام کی نہ دنیا کے کام کی پیر صاحب اور علم دونوں باہم ناواقف ہیں امام ابو حنیفہ اور ان کے تلامذہ رحمہم اللہ اور ان کی ۲۳ برس کی عظیم محنت و خدمت کہا ' گھوڑوں کے سم اور دم دیکھنے والے پیر صاحب۔ چہ نسبت خاک را باعالم پاک ۔ اصل مسئلہ فقہ حنفی یا فقہ شافعی کا نہیں بلکہ اصل بات تو دین کے نفاذ کی ہے دائیں بازو والے ہوں یا بائیں بازو والے اس جرم میں برابر کے شریک ہیں کہ پاکستان میں